کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں

کہ ہمارے علاقہ میں ایک فیکٹری تھی اس میں ایک جائے نماز تھی بعد میں مالک نے اپنے دوست اکرام بھائی کو کہا کہ اس کو مسجد بنا دیتے ہیں۔ بعد میں اس کو مسجد کا نام بھی دیدیا گیا اور اس میں پنج وقتہ نماز بھی ہوتی رہی مالک کے انتقال کے بعد ورثاء نے ایک اور جگہ مسجد کیلئے دے دی تھی اب نئی مسجد بھی تعمیر ہو گئی اور اس میں بھی نماز ہوتی ہے، قدیم مسجد میں نماز نہیں ہوتی جبکہ قدیم مسجد اور جدید مسجد کے درمیان مالک نے 7 قبروں کی جگہ اپنے لئے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے چھوڑ دی ہے، دو قبریں تو بن چکی ہیں جس میں ایک مالک کی بھی ہے، پانچ قبروں کی جگہ خالی ہے اور ہم نے قدیم مسجد کے متصل ایک اور پلاٹ مسجد کی توسیع کیلئے خرید لیا ہے اب ہم قدیم مسجد اور جدید مسجد کو ایک کرنا چاہتے ہیں، اس کی کیا صورت ہوگی کیونکہ اس مسجد میں جمعہ و عیدین کی نمازیں بھی شروع کرنا چاہتے ہیں۔

نوٹ: قبر والا پلاٹ ہمارے کنٹرول میں نہیں اگر ہم بغیر اجازت کے کچھ عمل دخل کرتے ہیں تو علاقہ میں فتنہ و فساد کا اندیشہ ہے۔

قدیم مسجد، جدید مسجد اور پلاٹ والی قبروں کا نقشہ درج ذیل ہے۔

وضاحت: مستفتی نے بتایا کہ قبروں والے پلاٹ پر چھت ڈال کر قدیم و جدید مسجد کو ملانا ممکن ہے۔

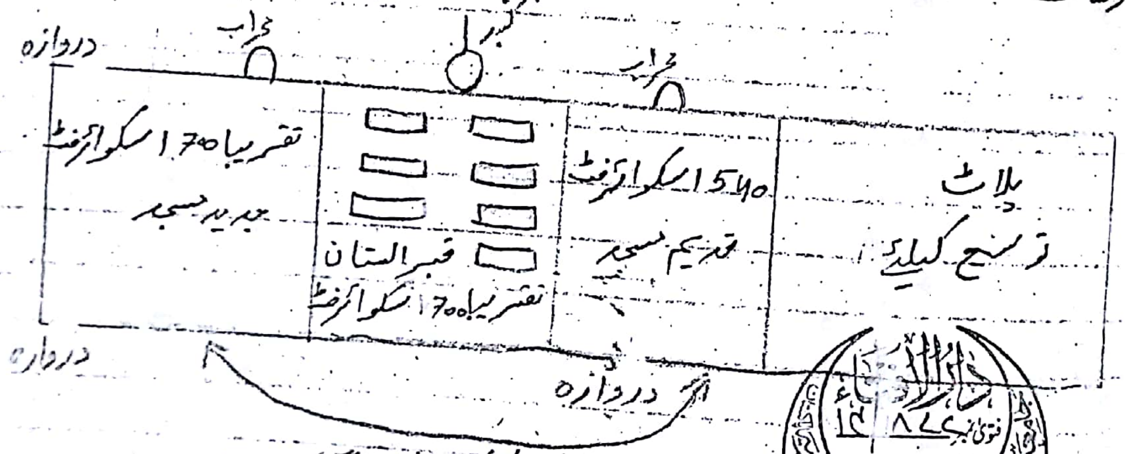

ان دونوں کو ایک کرنا چاہتے ہیں۔

مکرم علی

فون نمبر 03453540744

(جواب منسلک ہے)

صورتِ مسئولہ کی وضاحت بذریعہ ٹیلیفون

مستفتی نے بتایا کہ مسجد کے آس پاس قریب کی مساجد اہل بدعت کی ہیں، اس لئے مسجد میں جمعہ وعیدین قائم کرنے کیلئے مسجد کی توسیع کرنی ہے لیکن چونکہ مسجد کی توسیع کیلئے قبروالا پلاٹ لینا ممکن نہیں اس لئے مسجد کی کمیٹی نے یہ طے کیا ہے کہ مسجد کی توسیع کیلئے جو نیا پلاٹ لیا ہے وہ اور قدیم مسجد دونوں کو ملا کر باقاعدہ مسجد کے طور پر یعنی نماز کیلئے استعمال میں لائیں اور جمعہ وعیدین بھی قائم کریں، اور جدید مسجد جو فی الوقت نماز کیلئے استعمال ہو رہی ہے قدیم مسجد کی طرف منتقل کرنے کے بعد خالی چھوڑنے کے بجائے اسے محلے کے بچوں کیلئے مدرسہ کے طور پر استعمال کیا جائے، خالی چھوڑنے میں خطرہ ہے کہ اہل بدعت اس پر قبضہ نہ کرلیں۔ اب کیا اس طرح کرنا شرعاً درست ہے؟

الجواب حامِداً ومُصلّیاً

صورتِ مسئولہ میں مسجد کی کمیٹی کا یہ طے کرنا کہ "مسجد کی توسیع کیلئے جو نیا پلاٹ لیا ہے وہ اور قدیم مسجد دونوں کو ملا کر باقاعدہ مسجد کے طور پر یعنی نماز کیلئے استعمال میں لے آئیں اور جمعہ وعیدین بھی قائم کریں" شرعی اعتبار سے درست ہے (جبکہ جمعہ وعیدین قائم کرنے کی شرائط موجود ہوں)، البتہ جدید مسجد کو منتقلی کے بعد مسجد ہونے سے نکال کر مستقل طور پر مدرسہ بنانا شرعاً جائز نہیں، بلکہ اسے بطورِ مسجد ہی باقی رکھنا اور بطورِ مسجد آباد رکھنا لازم ہے۔

تاہم جدید مسجد کی حفاظت کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے کہ جدید مسجد اور قدیم مسجد کے درمیان جو قبروں والا پلاٹ ہے اس میں موجود قبروں کو باقی رکھتے ہوئے ورثاء کی اجازت سے اس پلاٹ پر چھت ڈال کر جدید مسجد اور قدیم مسجد کو ملا لیا جائے، البتہ یہاں یہ بات واضح رہے کہ قبروں والے پلاٹ پر جو چھت ڈالی جائیگی یہ مسجد کے حکم میں نہیں ہوگی، لہذا جدید وقدیم مسجد میں سے کسی ایک میں کھڑے امام کی اقتداء میں، دوسرے حصے میں کھڑے نمازیوں کی نماز اس وقت درست ہوگی جب اس چھت پر دوران جماعت نمازیوں کی صف بنا کر دونوں حصوں کو متصل کرلیا گیا ہو۔۔۔۔۔۔۔**واللہ تعالی أعلم**

بندہ طارق

عزیر طارق بلوانی غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

7/رجب/1438ھ

5/اپریل/2017ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۷/۷/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

۸-۷-۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۸/۷/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

عبد المنان

۸/۷/۱۴۳۸

Scanned by CamScanner